سوال

(174) حیض کے معمول چھ دن میں کچھ دن کا اضافہ ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے حیض کا معمول چھ دن کا ہے لیکن پھر اس کے معمول کے ایام میں اضافہ ہوگیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت کی عادت چھ دنوں کی ہو اور پھر اس مدت میں اضافہ ہو کر نو، دس یا گیارہ دن ہوگئے ہوں تو وہ پاک ہونے تک نماز نہیں پڑھے گی کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض کے لیے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... ٢٢٢ سورة البقرة

''اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔''

پس جب تک یہ خون باقی ہوگا عورت حالت حیض میں ہوگی حتیٰ کہ پاک ہو جائے اور غسل کر لے تو پھر نماز پڑھے گی۔ اور اگر دوسرے مہینے میں اس سے کم دن حیض آئے تو حیض ختم ہو جانے پر وہ غسل کرے گی، خواہ یہ اس کی سابقہ مدت کے مطابق نہ بھی ہو اس بارے میں بنیادی بات یہ ہے کہ جب عورت کا حیض موجود ہوگا تو وہ نماز نہیں پڑھے گی، خواہ حیض اس کی سابقہ عادت کے مطابق ہو یا اس سے زیادہ ہو یا اس سے کم۔ بہرحال جب وہ پاک ہوگی تب نماز پڑھے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 227